ہمدرد کیمپس کے طلبہ کی ٹیم نے ماحول دوست ہیلمٹ تیار کر لیا

ہیلمٹ میں ٹائیلز اور ہوا صاف کرنے والے فلٹر سے بجلی پیدا کرنے کا دعویٰ

ہمدرد کیمپس کے طلبہ کی ٹیم نے ماحول دوست ہیلمٹ تیار کر لیا ہے جس میں شمسی ٹائیلز اور ہوا صاف کرنے والے فلٹر سے بجلی پیدا کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ منصوبے کی نگران ڈاکٹر فرحانہ سلیم کے مطابق ٹیم نے ایک سال میں ہیلمٹ کے 3 ماڈل تیار کیے اور ان پر 120 تجربات کیے۔ ان کے مطابق ہیلمٹ کے اوپر لگی شمسی ٹائیلز 6 واٹ تک بجلی دیتی ہیں جو موبائل فون چارج کرنے کے کام آ سکتی ہے۔ ہیلمٹ کے اندر لگا فلٹر دھوئیں اور گرد کے ذرات کو 40 فیصد تک کم کرتا ہے۔

ٹیم کے رکن عمیر احمد نے بتایا کہ ہیلمٹ کا وزن روایتی ہیلمٹ سے 1.2 کلو زیادہ ہے اور اس میں وائرلیس ہیڈ فون بھی لگایا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہیلمٹ کی قیمت ابتدائی طور پر 18 ہزار روپے رکھی گئی ہے اور بڑے پیمانے پر بننے کی صورت میں یہ قیمت 9 ہزار روپے تک آ سکتی ہے۔ ٹیم نے ہیلمٹ کے ڈیزائن کو ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ماحولیات کے سامنے پیش کیا ہے جس نے اسے ماحول دوست قرار دیا ہے۔

شعبۂ ماحولیات کے سربراہ پروفیسر نوید اختر ملک نے کہا کہ اگر یہ ہیلمٹ بڑے پیمانے پر بنے تو سڑکوں پر موٹر سائیکل سواروں کو دھوئیں سے بچانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کو مزید تجربات کے لیے ایک لاکھ روپے کی گرانٹ دی جائے گی تاکہ ہیلمٹ کی قیمت کم کی جا سکے۔ ٹیم اگلے ماہ ایک نمائش میں ہیلمٹ کا ماڈل پیش کرے گی۔

ہمدرد کیمپس کے طلبہ کی ٹیم نے ماحول دوست ہیلمٹ تیار کر لیا

ہمدرد کیمپس کے طلبہ کی ٹیم نے ماحول دوست ہیلمٹ تیار کر لیا ہے جس میں شمسی ٹائیلز اور ہوا صاف کرنے والے فلٹر سے بجلی پیدا کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ منصوبے کی نگران ڈاکٹر فرحانہ سلیم کے مطابق ٹیم نے ایک سال میں ہیلمٹ کے 3 ماڈل تیار کیے اور ان پر 120 تجربات کیے۔ ان کے مطابق ہیلمٹ کے اوپر لگی شمسی ٹائیلز 6 واٹ تک بجلی دیتی ہیں جو موبائل فون چارج کرنے کے کام آ سکتی ہے۔ ہیلمٹ کے اندر لگا فلٹر دھوئیں اور گرد کے ذرات کو 40 فیصد تک کم کرتا ہے۔

ٹیم کے رکن عمیر احمد نے بتایا کہ ہیلمٹ کا وزن روایتی ہیلمٹ سے 1.2 کلو زیادہ ہے اور اس میں وائرلیس ہیڈ فون بھی لگایا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہیلمٹ کی قیمت ابتدائی طور پر 18 ہزار روپے رکھی گئی ہے اور بڑے پیمانے پر بننے کی صورت میں یہ قیمت 9 ہزار روپے تک آ سکتی ہے۔ ٹیم نے ہیلمٹ کے ڈیزائن کو ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ ماحولیات کے سامنے پیش کیا ہے جس نے اسے ماحول دوست قرار دیا ہے۔

شعبۂ ماحولیات کے سربراہ پروفیسر نوید اختر ملک نے کہا کہ اگر یہ ہیلمٹ بڑے پیمانے پر بنے تو سڑکوں پر موٹر سائیکل سواروں کو دھوئیں سے بچانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کو مزید تجربات کے لیے ایک لاکھ روپے کی گرانٹ دی جائے گی تاکہ ہیلمٹ کی قیمت کم کی جا سکے۔ ٹیم اگلے ماہ ایک نمائش میں ہیلمٹ کا ماڈل پیش کرے گی۔

ہمدرد یونیورسٹی کے طلبہ کی ٹیم نے ماحول دوست ہیلمٹ تیار کر لیا

ہیلمٹ میں ٹائیلز اور ہوا صاف کرنے والے فلٹر سے بجلی پیدا کرنے کا دعویٰ